Urdu

انتظامی خلاصہ : انگلستان میں صحتِ عامہ کے لئے ہماری حکمتِ عملی

1۔ یہ صحت عامہ کا نیا دور ہے، جس میں اسے بلند تر ترجیح حاصل ہوگی اور اس کے لئے وسائل وقف ہوں گے۔ اس وائٹ یا قرطاسِ ابیض میں آبادی کو صحت کے خطرات سے محفوظ کرنے، لوگوں کو زیادہ لمبی، زیادہ صحت مند اور زیادہ آسودہ زندگیوں کے حصول میں مدد دینے، اور غریب ترین افراد کی صحت کو زیادہ زیادہ سرعت سے بہتر بنانے کے ہمارے عزم کا ذکر کیا گیا ہے۔

2۔ اس میں پروفیسر مائکل مارموٹ کی رپورٹ بعنوان *Fair Society, Healthy Lives*[1] (منصفانہ سماج، صحت مند زندگیاں) پر ردِ عمل بیان کیا گیا ہے اور صحت کا تعین کرنے والے وسیع تر سماجی عوامل سے معاملہ کرنے کے لئے زندگی کے سفر کا اس کا فریم ورک اختیار کیا گیا ہے۔ اس نئے اندازِ فکر و عمل کا مقصد – ابتدائی سالوں میں پہلے زیادہ مضبوط سہارے کے ساتھ – لوگوں کی ت نفس، خود اعتمادی اور مزاج میں اری کی عین طفولیت سے تعمیر کرنا ہوگا۔ اس میں *A Vision for Adult Social Care: Capable Communities and Active Citizens*[2] (بالغوں کی سماجی دیکھ بھال کا خواب: اہل کمیونٹیاں اور فعال شہری) کی تکمیل کی گئی ہے اور افراد کی ذات کے مطابق، روک تھام کرنے والی ایسی خدمات پر زور دیا گیا ہے جو شہریوں کے لئے بہترین نتائج فراہم کرنے پر مرکوز ہوں اور عظیم سماج کی تعمیر کرنے میں مدد دیں۔

3۔ منزل عوامی صحت کی ایک ایسی خدمت ہے جو بہترین نتائج حاصل کرے، اختراعی صلاحیتوں زنجیریں کھولے اور پیشہ ورانہ قیادت کو آزاد کرے۔ یہ قرطاسِ ابیض اسے ممکن بنانے کے لئے *Equity and Excellence: Liberating the NHS*[3] (عدل اور افضلیت: این ایچ ایس کے لئے آزادی) کی بنیادوں پر مجموعی اصول اور فریم ورک بیان کرتا ہے۔

4۔ پارلیمنٹ سے مشروط ہوتے ہوئے، لوکل گورنمنٹ اور مقامی کمیونٹیوں کو اپنی آبادیوں کی صحت اور احساسِ صحت مندی کو بہتر بنانے اور مختلف اقسام کی عدم مساوات سے نمٹنے کے عمل میں مرکزی حیثیت حاصل ہوگی۔ ایک نئی متحد پبلک ہیلتھ سروس – پبلک ہیلتھ انگلینڈ کے نام سے – تخلیق کی جائے گی جو عمدگی، مہارت اور تجربے اور ہمدردانہ ردِ عمل، خاص طور پر صحت کی حفاظت کے سلسلے میں، جہاں قومی سطح پر ردِ عمل بنیادی حیثیت کا حامل ہو، یقینی بنائے گی۔

5۔ 2011 کے دوران ڈیپارٹمنٹ آف ہیلتھ دستاویزات شائع کرے گا جو اس نئے اندازِ فکر و عمل کی بنیاد پر استوار ہوں گی، جن میں ذہنی صحت، تمباکو پر کنٹرول، موٹاپا، جنسی صحت، پینڈیمک فلو یعنی ہمہ گیر فلو کے لئے حالتِ تیاری، صحت کی حفاظت اور بحرانی ت کے لئے حالتِ تیاری پر دستاویزات شامل ہوں گی۔ اس کے علاوہ حکومت کے دوسرے محکموں کی دستاویزات ہوں گی جن میں صحت کا تعین کرنے والے بہت سے وسیع تر امل پر توجہ مرکوز ہوگی۔

6۔ اس قرطاسِ ابیض کی تجاویز صرف انگلستان پر لاگو ہوتی ہیں، لیکن ہم مشترکہ دلچسپی کے شعبوں کے سلسلے ڈیوالوڈ ایڈمنسٹریشنز یعنی تفویض شدہ اختیارات کے حامل انتظامی اداروں کے ساتھ قریبی طور پر مل کر کام کریں گے۔

---

[1] Marmot, M. (2010) *Fair Society, Healthy Lives: Strategic Review of Health Inequalities in England post 2010*, www.marmotreview.org

[2] Department of Health (2010) *A Vision for Adult Social Care: Capable Communities and Active Citizens*, www.dh.gov.uk/en/Publicationsandstatistics/Publications/PublicationsPolicyAndGuidance/DH_121508

[3] Department of Health (2010) *Equity and Excellence: Liberating the NHS*, www.dh.gov.uk/en/Healthcare/LiberatingtheNHS/index.htm

بہتر صحت کے لئے مواقع سے فائدہ اٹھانا

7۔ صحتِ عامہ نے زبردست کامیابیاں حاصل کی ہیں: صاف ہوا اور پانی، عمدہ ایئت اور اجتماعی ٹیکا لگائی کی بدولت بہت سی مہلک بیماریاں اب تاریخ کی کتابوں ہی میں ملیں گی۔ وقت سے پہلے موت اور بیماری کے آج کل کے اسباب سے نمٹنے کے لئے، مزید اور زیادہ تیزی سے آگے بڑھنے کے بڑے مواقع ہیں۔ غریب ترین علاقوں میں رہنے والے لوگ، زیادہ امیر علاقوں میں رہنے والے لوگوں کے مقابلے میں، اوسطاً، 7 سال پہلے مرتے ہیں اور اب صحت کے ساتھ مزید 17 سال تک زندگی بسر کرتے ہیں۔ ان میں ذہنی بیماری؛ اب نوشی، منشیات اور تمباکو نوشی سے پہنچنے والے نقصانات؛ اور بچپن جذباتی اور برتاؤ کے مسائل کی شرح زیادہ بلند ہوتی ہیں۔ اگرچہ متعدی امراض اب 50 اموات میں صرف 1 موت کے لئے ذمہ دار ہیں، لیکن تپِ دق اور جنسی طور پر منتقل ہونے والے متعدی امراض (ایس ٹی آئیز) کی شرحیں بلند ہو رہی ہیں اور پینڈیمک فلو کا خطرہ ابھی بھی موجود ہے۔

8۔ انگلستان کی صحت کے بارے میں زیادہ تفصیلی کہانی، Our Health and Wellbeing Today (آج ہماری صحت اور حساس صحت مندی) میں دی گئی ہے جو اس قرطاسِ ابیض کی معیت میں شائع کیا گیا ہے۔ موقع – اور چیلنج – واضح ہے، مثال کے طور پر:

a. ذہنی صحت بہتر بنا کر، ہم اپنے بچوں کو زندگی میں بہتر آغاز مہیا کر سکتے ہیں، شیر خواری میں فوتیدگی اور پیدائش کے وقت کم وزن والے بیبیز کی اد میں کمی لا سکتے ہیں۔

b. اپنے بچوں کی صحت اور نشوونما کی بہتر دیکھ بھال سے تعلیمی کامیابی بہتر ہو سکتی ہے اور ذہنی بیماری، غیر صحت مندانہ اندازِ زندگی، سڑک پر اموات اور دانتوں کے جھڑنے باعث ہسپتال میں داخلوں خطروں میں کمی آ سکتی ہے۔

c. کام پر ہونے سے جسمانی اور ذہنی صحت میں اضافہ ہوتا ہے، اور ہم کام کرنے کی عمر میں ابی صحت میں کمی لا کے یو کے ہر سال £100 بلین تک کی بچت کر سکتے ہیں۔[4]

d. بالغوں کے طور طریقے تبدیل کرنے سے، وقت سے پہلے موت، بیماری اور سماج پرا اجات میں کمی آ سکتی ہے، مختلف اقسام کے کینسر، ویسکولر ڈیمینشیاز اور 30% زیادہ سرکولیٹری امراض سے بچا جا سکتا ہے؛ اب نوشی کے غلط استعمال پر این ایچ ایس کی طرف سے اٹھنے والے چ میں £2.7 بلین کی بچت ہو سکتی ہے؛ اور ڈرگز سے بھڑکنے والے جرائم سے نمٹنے پر سماج کی طرف سے ہونے والے چ ہر سال £13.9 بلین کی بچت ہو سکتی ہے۔

e. ہم ہر سال زیادہ سردی کے باعث ہونے والی بہت سی اموات کو – 2008/09 میں 35,000 اموات ہوئیں – زیادہ گرم رہائش کے ذریعے روک سکتے ہیں، اور فلو کے لئے موسمی ٹیکا لگائی پر پورے طور پر عملدرآمد مزید اموات کی روک تھام کر سکتے ہیں۔

نیا انقلابی اندازِ فکر و عمل

9۔ موجودہ اپروچ اور نظام، بہتر صحت اور صحت میں مختلف اقسام کی عدم مساوات میں کمی کے ان زبردست مواقع کو گرفت میں لانے کا اہل نہیں ہے۔ اس قرطاسِ ابیض میں ایک نئے دور رس اندازِ فکر و عمل ذکر کیا گیا ہے جو مقامی کمیونٹیوں کو بااختیار بنائے گا، پیشہ ورانہ آزادیوں کو ممکن بنائے گا اور مؤثر ہونے کے ثبوت کی بنیاد پر نئے خیالات کو تحریک دے گا، اور اس کے ساتھ ساتھ یقینی بنائے گا کہ ملک میں اتنی لچک رہے کہ وہ موجودہ اور

---

[4] Black, C. (2008) *Dame Carol Black's Review of the Health of Britain's Working Age Population. Working for a Healthier Tomorrow*, www.dwp.gov.uk/docs/hwwb-workingfor-a-healthier-tomorrow.pdf

مستقبل میں صحت کو آ سکنے والے خطرات کا مقابلہ کر سکے اور ان کے اثرات کی شدت کم کر سکے۔ اس میں بیان کیا گیا ہے کہ ہماری اپروچ کس طرح:

a. مرکزی حکومت کی قیادت میں، صف اول کے لئے ایک مضبوط نظام کے ساتھ – آبادی کی صحت کو پیش آ سکنے والے خطرات سے بچائے گی؛

b. ہر ایک کی صحت اور احساسِ صحت مندی بہتر بنانے اور اس پر اثر انداز ہونے والے وسیع تر عوامل سے نمٹنے کے لئے، مقامی قیادت باختیار بنائے گی اور پورے سماج میں وسیع پیمانے پر ذمہ داری کی حوصلہ افزائی کرے گی؛

c. کلیدی نتائج پر توجہ مرکوز کرے گی، انہیں فراہم کرنے کے لئے ہر کارگر چیز کرے گی، نتائج کو شفاف رکھے گی تاکہ صحتِ عامہ کے نتائج کے نئے مجوزہ فریم ورک کے ذریعے جوابدہی ممکن ہو سکے؛

d. تِ نفس، خود اعتمادی اور ذاتی ذمہ داری کو تقویت دیتے ہوئے، صحت مندانہ طرز عمل اور اندازِ زندگی کو مثبت انداز فروغ دے کر؛ اور امکانات میں سے صحت مندانہ انتخاب کرنے کے عمل کو زیادہ آسان بنانے کے لئے ماحول کو ڈھال کر، آزادی، عدل اور ذمہ داری کی حکومت کی مرکزی اقدار کی عکاسی کرے گی؛ اور

e. دوسروں کو نقصان پہنچنے سے بچنے کی ضرورت کے ساتھ افراد اور تنظیموں کی آزادیوں کا توازن قائم کرے گی، مطلوبہ اثر حاصل کرنے کے لئے کم سے کم مداخلتی اپروچ طے کرنے کے لئے مداخلتوں کی منازل کا ایک 'زینہ' استعمال کرے گی اور ریگولیشن یعنی انضباط کا سہارا لینے سے پہلے رضاکارانہِ فکر و عمل کو مؤثر بنائے گی۔

10۔ یہ اندازِ فکر و عمل: **ایک سرے سے دوسرے سرے تک محیط ہو گا اور خود پہل کر کے دوسروں تک پہنچے گا** – اب صحت اور احساسِ صحت مندی کے بنیادی اسباب پر توجہ مرکوز کرے گا، اور ان افراد اور خاندانوں تک پہنچے گا جنہیں سب زیادہ سہارے کی ضرورت ہو گی – اور اس میں مندرجہ ذیل خصائص ہوں گے:

- **رد ظاہر کرنے کی خصوصیت کا حامل** – جو کمیونٹیوں کی ملکیت ہو گا اور جس کی تشکیل ان کی ضرورتیں کریں گی؛
- **با وسیلہ** – جس کے فنڈز کو تحفظ حاصل ہو گا اور جسے بہتر بنانے کے لئے تر ت ہوں گی؛
- **کڑے معیارات کا پابند** – جس کی قیادت پیشہ ورانہ ہو گی، جو ثبوت پر مرکوز ہو گا، خوش سلیقہ اور موثر ہو گا؛ اور
- **لچکدار** – صحت کو موجودہ اور مستقبل کے خطرات کے خلاف تحفظ کو تقویت دے گا۔

زندگی کے ہر مرحلے پر صحت اور احساسِ صحت مندی

11۔ حکومت انقلابی حد تک اختیارات لوکل کمیونٹیوں کو منتقل کر رہی ہے، اور انہیں اس قابل بنا رہی ہے کہ صحت کو لوگوں کی زندگی کے ہر مرحلے میں بہتر بنا سکیں، مختلف اقسام کی عدم مساوات کم کر سکیں اور مقامی آبادی کی ضرورتوں پر توجہ مرکوز کر سکیں۔ اس قرطاسِ ابیض میں مقامی اختراعی صلاحیت کو اجاگر کیا گیا ہے اور حکومت کے تمام حصوں پر حاوی فریم ورک کا ذکر کیا گیا ہے جو مقامی کمیونٹیوں کو مختلف اقسام کی عدم مساوات کم کرنے اور لوگوں کی زندگیوں کے کلیدی مراحل پر صحت بہتر بنانے کے قابل بنائے گا، جن میں یہ چیزیں شامل ہوں گی:

a. لوکل گورنمنٹ اور کمیونٹیوں کو بااختیار بنانا، جن کے پاس اپنے ماحول کی تشکیل اور مقامی مسائل سے نمٹنے کے لئے نئے وسائل، حقوق اور اختیار ہوں گے؛

b. خطرے کے انفرادی عوامل سے علیحدہ علیحدہ نمٹنے کے بجائے، زندگی کے مختلف مراحل اور کلیدی عبوری حالات کی طرف ایک مربوط انداز اختیار نا۔ ذہنی صحت ایک کلیدی عنصر ہو گا، اور ہم عنقر ذہنی صحت کی ایک نئی حکمتِ شائع کریں گے؛

c. ہر کمیونٹی ہر بچے کو زندگی میں بہترین نقطۂ آغاز دینا۔ ہم یہ کام بچوں کی غریبی کو کم کرنے کے اپنے عزمِ مسلسل کے ذریعے، ہیلتھ وزیٹر کے ارکان کی تعداد میں سرمایہ کاری کرکے، 2015 تک ان خاندانوں کی تعداد دوگنا کرکے جو فیملی نرس پارٹنرشپ پروگرام کے تحت رسائی حاصل کی گئی ہے، اور جو لوگ سب سے زیادہ حاجت مند ہیں، ان کے لئے، شوئر اسٹارٹ چلڈرنز سنٹروں پر از سرِ نو توجہ مرکوز کرکے کریں گے۔ 2012 سے تمام سکولوں کو اولمپک اور پیرالمپک اسٹائل کھیل کا مقابلہ مہیا کیا جائے گا؛

d. ہماری جامع فلاحی اصلاحات کے ذریعے کام کرنے کو منافع بخش بنانا، مقامی نموکاری کے ذریعے نئے جاب پیدا کرنا اور آجروں کے ساتھ مل کر صحتِ عامہ کے چیمپین کے طور پر ان کی مخفی صلاحیت کو بروئے کار لانے کے لئے کام کرنا؛

e. کمیونٹیوں کو فعال بڑھاپے اور پائیداری کے لئے وضع کرنا۔ ہم فعال عمر رسیدگی کو استثناء کے بجائے قاعدہ بنائیں گے، مثال کے طور پر، مزید لائف ٹائم ہومز بنانے، سرسبز رقبوں کی حفاظت کرنے اور جسمانی سرگرمی کے اقدامات کے ذریعے، جن میں Mass Participation and Community Sport legacy programme (اجتماعی شمولیت اور کمیونٹی کے سپورٹ کے رائج پروگرام) £135 ملین کی لاٹری کی سرمایہ کاری بھی شامل ہوگی۔ ہم سرسبز مقامات کی کمیونٹی کی ملکیت کی حفاظت کریں گے اور اسے فروغ دیں گے اور زمین تک رسائی بہتر بنائیں گے تاکہ لوگ اپنی خوراک اگا سکیں؛ اور

f. بزنس اور رضاکار شعبے کے ساتھ پبلک ہیلتھ رِس پانسی بلیٹی ڈیل (صحتِ عامہ کی ذمہ داری کا سودا) کے ذریعے اشتراک میں کام کرنا اور خوراک، الکحل، جسمانی سرگرمی، کام کے مقام پر صحت اور برتاؤ میں تبدیلی کے لئے پانچ نیٹ ورک بنانا۔ ہمارا منصوبہ اس ڈیل کو 2011 کے ابتدائی حصے میں شروع کرنے کا ہے اور ہم توقع کرتے ہیں کہ نمک کم کرنے کے لئے غذا کے فارمولے میں مزید تبدیلی کرنے، غذا کے بارے میں صارفین کے لئے بہتر معلومات؛ اور شراب کی سماجی اعتبار سے زیادہ ذمہ دارانہ پرچون فروشی اور استعمال کے فروغ کے سلسلے میں معاہدوں کا اعلان کر سکیں گے۔ اس میں Change4Life (چینج فار لائف) کی مہم کو بھی ترقی دی جائے گی، مثال کے طور پر، زندگی کے انداز کی صحت مندانہ چوائسز زیادہ آسان کرنے کے لئے، 'گریٹ سواپاتھون' یعنی پارٹنروں کے فنڈ سے £250 ملین کے واؤچروں کے ذریعے۔

مضبوط مقامی اور قومی قیادت کے ساتھ صحتِ عامہ کا نیا نظام

12۔ اس نئی اپروچ کی تائید کرنے اور ماضی کے مسائل سے بچنے کے لئے، ہمیں صحتِ عامہ کے نظام کی اصلاح کرنے کی ضرورت ہے۔ مقامیت اس نظام کے مرکز پر ہوگی، جس میں جہاں کہیں ممکن ہوگا، ذمہ داریاں، آزادیاں اور روپیہ کی فراہمی تفویض کی جائیں گی؛ جہاں ایسا کرنا قطعی طور پر ضروری ہوگا، جیسے ایمرجنسی کے لئے حالت تیاری اور صحت کی حفاظت کی طرح کے شعبوں میں، زیادہ وقیع مرکزی اختیارات لئے جائیں گے۔ اس نظام کے اندر:

a. ڈائرکٹرز آف پبلک ہیلتھ صحتِ عامہ اور مقامی کمیونٹیوں میں صحت کی مختلف اقسام کی عدم مساوات کے لئے حکمت عملی کی سطح پر قائد ہوں گے، اور مقامی این ایچ ایس کے ساتھ شراکت میں اور پبلک، پرائیویٹ اور والنٹری شعبوں میں کام کریں گے۔ حکومت کمیونٹیوں کی ضرورتیں زیادہ سے زیادہ مؤثر طریقے سے پوری کرنے کے لئے این ایچ ایس اور مقامی اتھارٹیوں میں اشتراکِ عمل کی مدد کے لئے صحت اور احساسِ صحت مندی کے لئے قانون کے تحت لازمی طور پر قائم مجوزہ مقامی بورڈوں کے بارے میں حالیہ مشاورت پر جلد اپنا ردِعمل شائع کر رہی ہے۔

b. نئی اور صرف اسی کام کے لئے وقف، پیشہ ور پبلک ہیلتھ سروس – پبلک ہیلتھ انگلینڈ کے نام سے – محکمۂ صحت کے حصے کے طور پر قائم کی جائے گی، جو ایمرجنسی کے لئے حالتِ تیاری اور صحت کی حفاظت پر قومی سطح کے ردِ عمل کو مضبوط کرے گی۔

c. این ایچ ایس کے مجموعی بجٹ کے اندر سے پبلک ہیلتھ کی فنڈنگ ہوگی جسے مالی طور پر محفوظ رکھا جائے گا، تاکہ یقینی بنایا جاسکے کہ اسے دوسرے مختلف اقسام کے دباؤ کے تحت بھینچ کر کم نہ کیا جاسکے، جیسے این ایچ ایس کی مالیات ہیں، اگرچہ پھر بھی یہ چالو اخراجات میں اس کمی اور بچت کے

ساتھ خوش سلیقگی کے ان حاصلات کے ساتھ مشروط ہوگی جن کی پورے نظام میں ضرورت ہوگی۔ ابتدائی اندازوں سے اشارہ ملتا ہے کہ جن شعبوں کے بارے میں امکان ہے کہ وہ پبلک ہیلتھ انگلینڈ کی ذمہ داری ہوں گے، ان میں موجودہ خرچ £4 بلین زیادہ ہو سکتا ہے۔

d. صحت کی مختلف اقسام کی عدم مساوات کو ملحوظ رکھتے ہوئے، صحتِ عامہ کے نتائج کے مجوزہ فریم ورک کے عناصر کے مقابل، ترقی پر انعام دینے کی غرض سے، بالائی منزل اور یونیٹری لوکل اتھارٹیوں کے لئے محفوظ بجٹ ہوں گے اور ایک ہیلتھ پریمیم ہوگا۔

e. نئے نظام کے مرکزی عناصر عنقریب آنے والے ہیلتھ اینڈ سوشل کیئر بل میں بیان کئے جائیں گے اور پارلیمنٹ کی منظوری سے مشروط ہوں گے۔

f. برتاؤ میں تبدیلی کی طرف اختراعی اپروچوں کی مدد کے لئے، بہترین تحقیقی ثبوت اور قدر و قیمت کا تعین استعمال کئے جائیں گے – اور اس کے لئے ایک نیا ادارہ، National Institute for Health Research (NIHR), School for Public Health Research, (نیشنل انسٹی ٹیوٹ فار ہیلتھ ریسرچ (این آئی ایچ آر) سکول فار پبلک ہیلتھ ریسرچ) اور ایک نیا یونٹ، Policy Research Unit on Behaviour and Health (پالیسی ریسرچ یونٹ آن بی ہیویئر اینڈ ہیلتھ) – قائم کئے جائیں گے۔ پہلے سے زیادہ شفافیت ہوگی، جس کے لئے صحت کے نتائج کے ڈیٹا قومی اور مقامی سطح پر شائع کئے جائیں گے۔

g. آبادی کی صحت کے بارے میں سیکرٹری آف اسٹیٹ برائے صحت اور حکومت کو غیر جانبدار مشورہ دینے میں چیف میڈیکل آفیسر کا کردار مرکزی ہوگا۔ وہ حکومت کے اندر، حکومت کے پار اور اس سے آگے، صحتِ عامہ کے بڑا وکیل ہوگا، اور صحتِ عامہ کی خدمات دینے یا مہیا کرنے کے تمام ذمہ داروں کے لئے ایک پیشہ ورانہ نیٹ ورک کی قیادت کرے گا۔

h. صحتِ عامہ، این ایچ ایس کمیشننگ بورڈ (این ایچ ایس سی بی) کے مینڈیٹ یا انتداب کا حصہ ہوگی، جس کے ساتھ قومی اور مقامی سطح پر این ایچ ایس کی خدمات فراہم کرنے کے لئے پبلک ہیلتھ کی حمایت شامل ہوگی۔ جی پیز کے لئے زیادہ توانا ترغیبات ہوں گی تاکہ وہ صحتِ عامہ میں فعال کردار ادا کر سکیں۔

اسے حقیقت کا روپ دینا

13۔ ہم شروع ہی میں اور قابلِ لحاظ حد تک ترقی کرنے کے لئے، اپنی حکمتِ عملی پر عملدر آمد کر رہے ہیں، تاکہ جوں ہی موقع ملے ہم صحت میں حقیقی فرق پیدا کر سکیں۔ اگر ہیلتھ اینڈ سوشل کیئر بل منظور ہو گیا، تو حکومت کا منصوبہ ہے کہ:

a. پبلک ہیلتھ انگلینڈ کی تخلیق ممکن بنائے گی، جو 2012 سے مکمل طور پر ذمہ داریاں لے لے گی، جن میں ہیلتھ پروٹیکشن ایجنسی (ایچ پی اے) اور نیشنل ٹریٹ منٹ ایجنسی فار سبسٹینس مِس یوز (این ٹی اے) کے وظائف اور اختیارات کی باضابطہ منتقلی بھی شامل ہے؛

b. اپریل 2013 سے مقامی صحت کی بہتری کے وظائف لوکل گورنمنٹ کو منتقل کرے گی، جس کے ساتھ لوکل گورنمٹ کے لئے مخصوص محفوظ فنڈنگ ہوگی؛ اور

c. مقامی جوابدہی میں اضافہ کرنے اور سماجی دیکھ بھال، این ایچ ایس اور پبلک ہیلتھ میں اتحاد اور شراکت داری کی مدد کرنے کے لئے لوکل گورنمنٹ کو نئے وظائف دے گی۔

14۔ پبلک ہیلتھ انگلینڈ کی طرف عبور، پرائمری کیئر ٹرسٹس (پی سی ٹیز) اور سٹریٹجک ہیلتھ اتھارٹیز (ایس ایچ ایز) میں تبدیلیوں اور این ایچ ایس سی بی کی تخلیق کے ساتھ ہم آہنگ ہوگا۔ تفصیلی انتظامات 2011 کے دوران پلاننگ لیٹرز کے ایک سلسلے میں بیان کئے جائیں گے۔

15۔ اس غرض سے کہ نئے نظام کی تفصیت صحیح ہوں اور یقینی بنانے کے لئے کہ یہ آبادی کی صحت میں قابلِ ذکر اصلاحات کرے، ہم کچھ عناصر پر مشاورت کریں گے۔ باب 4 میں متعدد مشاورتی سوالات بیان کئے گئے ہیں اور اس قرطاسِ ابیض کے باب 5 میں ان کا خلاصہ دیا گیا ہے۔ ہم آپ کے خیالات کا خیر مقدم کریں گے۔ ان سوالات پر مشاورت 8 ماچ 2011 کو بند ہو گی۔

16۔ محکمۂ صحت نے صحتِ عامہ کے پیشہ وروں کے انضباط کے بارے میں ڈاکٹر گیبرئیل سکیلی کا تحریر کردہ ریویو شائع کیا ہے۔ اس کے بارے میں ایک مشاورتی ال اس قرطاسِ ابیض کے باب 4 دیا گیا ہے۔ ہم اس رپورٹ کے بارے میں آپ کے خیالات کا خیر مقدم کریں گے۔

17۔ مشاورتی دستاویزات جو جلد آنے والی ہیں صحتِ عامہ کے نتائج کا مجوزہ فریم ورک، اور صحتِ عامہ کے لئے فنڈنگ اور خدمات یدنے کے انتظامات، بیان کریں گی۔

©Crown copyright 2010
1 40316 p Dec 10 (URD)
Produced by COI for the Department of Health